سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل

مالی سال 21-2020ء کے دوران وفاقی سطح پر ٹیکس وصولی اپنے ہدف سے 18 فیصد زیادہ ہونے کے حوالے سے پی ٹی آئی کو اقتدار کے تیسرے سال جو کامیابی ملی ہے وزیراعظم عمران خان کی طرف سے اس پر ایف بی آر کی کاوشوں کی تعریف کرنا بجا ہے کیونکہ قبل ازیں یہی ادارہ اپنی کارکردگی میں یہاں تک غیر فعال ہو کر رہ گیا تھا کہ اسے ختم کرنے کے سوالات اٹھنے لگے تھے۔ مزید برآں روشن پاکستان ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے توسط سے گزشتہ بارہ ماہ کے دوران موصول ہونے والی ریکارڈ ترسیلات زر کو دیکھتے ہوئے وزیراعظم نے سمندر پار پاکستانیوں اوران کے خاندانوں کو مزید سہولیات اور مراعات فراہم کرنے کا عندیہ دیا ہے جو مستحسن بات ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے جمعہ کے روز متعلقہ قومی اداروں کو مناسب منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ یہ بات قابلِ قدر ہے کہ سمندر پار پاکستانی ہر آڑے وقت میں وطن کے کام آئے جو دن رات محنت کر کے قومی مالیاتی اداروں کے توسط سے اپنے اہل خانہ کو رقوم بھیجتے ہیں تاہم انہیں بہت سے ایسے مسائل کا سامنا رہتا ہے جن کا تعلق اندرون ملک سرکاری محکموں سے ہے اس ضمن میں گزشتہ دنوں حکومت نے بیرون ملک پاکستانی سفارت خانوں میں وزیر خارجہ پورٹل کا آغاز بھی کیا ہے جو سردست اسپین، دبئی، سعودی عرب، برطانیہ اور امریکہ میں مقیم پاکستانیوں تک محدود ہے۔ اس پروگرام کا مقصد سمندر پار اہل وطن کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے یہ حکومت کی طرف سے اچھی کاوش ہے جسے ہر صورت کامیابی سے ہمکنار ہونا چاہئے۔ اوورسیز پاکستانیوں کی سب سے بڑی تعداد انہی جگہوں پر مقیم ہے اس کے علاوہ بھی دیارِ غیر میں لاکھوں پاکستانی بستے ہیں جس کیلئے ضروری ہے کہ وزیر خارجہ پورٹل کا دائرہ کار موثر طریقے سے باقی ملکوں میں بھی پھیلایا جائے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998